بہرآئینہ! حضرت مولانا راشدی صاحب کی زمانہ شناس صاحب علم وفضل شخصیت کے مربوط ومرتکز افکار کو جاننے اوران سے بقدر واجب استفادہ کرنے کے لیے زیرِ نظر کتاب ایک بنیادی مأخذ ہے۔اور فاضل مرتّب وناشر علم وفکر کی اس خدمت پر مستحقِّ شکر۔

● نام کتاب: انوارِ حق افادات: مولانا انوار الحق مدظلہٗ بہ اہتمام ونگرانی: مولانا عبدالقیوم حقانی

ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد نوشہرہ

اسلام کی اشاعت میں ان علماء کا کردار بہت اہمیت کا حامل ہے جنھوں نے اپنی تدریس وتقریر سے عامۃ الناس میں علم دین پھیلایا اور علم وعرفان کی قندیلیں ابھی تک جلارہے ہیں، دعوت اصلاح وارشاد کے بہت سے وسائل اور اسالیب ہیں، ان ہی میں سے ایک مؤثر ذریعہ دروس وخطابت کا ہے بقول مولانا آزاد ''خطابت دنیا کا سب سے قدیم ذریعہ ابلاغ ہے'' زیرِنظر کتاب ''انوارحق'' اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جو مولانا انوارالحق مدظلہٗ کے ۳۵ مختلف علمی وتحقیقی خطبات کا نادر مجموعہ ہے جوانھوں نے دارالعلوم حقانیہ کی قدیم مسجد میں خطبہ جمعہ کے طور پر ارشاد فرمائے۔اندازِ خطابت سادہ ودلنشین ہے اور رسمی گردان بازی سے اجتناب بھی ہے۔کتاب موصوف سیرت نبویہ، صحابہ کرام، سلف صالحین کے مؤثر واقعات، حیرت انگیز حکایات اور ایمان افروز سرنوشت کا حسین مرقع ہے۔اسلامی وعلمی خطبات کی فہرست کتب میں گراں قدر اضافہ ہے۔

● نام کتاب: ساعتے بااہل حق ضبط وترتیب: مولانا حبیب اللہ شاہ حقانی ضخامت: ۲۷۵ صفحات

ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ

انسان کے دل میں ہر وقت مختلف قسم کے خیالات اور جذبات ابھرتے اور ڈوبتے رہتے ہیں یہی جذبات و خیالات جب کسی کام کا تانا بانا بنتے ہیں تو وہ نیت کی شکل اختیار کرلیتے ہیں اور جب نیت اپنے اعضاء وجوارح کو عملی جامہ پہنانے پر پوری طرح چوکس کردیتی ہے تو یہ عزم کہلاتا ہے، اگر انسان کے دل میں خیالات وجذبات، ایمان اور عمل صالح کے تحت اپنا تانا بانا بنتے اور باہر نکل کر کچھ کرنے کے لیے مچلتے ہیں تو انسان کی زبان سے خیر بھرے الفاظ کا اخراج ہوتا ہے۔پیشِ نظر کتاب ''ساعتے بااہل حق'' شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق، مولانا عبدالقیوم حقانی اور دیگر حضرات کے درمیان ہونے والی گفتگو، خیر بھرے الفاظ کا حسین امتزاج اور دلچسپ مکالمات کا مجموعہ ہے۔علم وادب سے تعلق رکھنے والے علماء، طلبہ اور ذوق مطالعہ رکھنے والے سکول وکالج کے اساتذہ اور سٹوڈنٹس کے لیے ایک بیش بہا خزینہ ہے، کتاب مختلف پہلوؤں سے قابل استفادہ ہے کتاب کا شائستہ اسلوب اور ادیبانہ انداز مطالعہ سے اکتانے نہیں دیتا۔